
184

آیات نمبر 11 تا 19 میں لوگوں کو تنبیہ کہ اللہ کی دی ہوئی مہلت سے فائدہ اٹھائیں۔ انسان کو جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہر وقت اللہ کو پکارتا ہے اور جب اللہ تکلیف دور کر دیتا ہے تو اسے بھول جاتا ہے۔ کفار کو یاددہانی کہ اس سے پہلے بھی نافرمان قوموں کو ہلاک کیا جاتا رہا ہے۔ قیامت کے منکرین کہتے ہیں کہ قرآن میں ان کے کہنے کے مطابق ترمیم کر دو۔ قرآن تو اللہ کی جانب سے وحی ہے جس میں تبدیلی ممکن نہیں۔ کفار کو تنبیہ کہ رسول اللہ کی ساری زندگی تمہارے درمیان گزری ہے ان کی دیانت و صداقت کو تم جانتے ہو۔ کفار سمجھتے ہیں کہ ہمارے یہ معبود اللہ کے دربار میں ہمارے سفارشی ہوں گے لیکن اس بات میں کوئی حقیقت نہیں

وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ؕ اور جس طرح لوگ ہم سے بھلائی مانگنے میں جلدی کرتے ہیں، اگر اللہ بھی لوگوں کو سزا دینے میں ایسے ہی جلدی کرتا تو ان کا مقررہ وقت کبھی کا پورا ہو چکا ہوتا فَنَذَرُ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ سو جو لوگ ہم سے ملنے کی توقع نہیں رکھتے، انہیں ہم ان کی سرکشی میں حیران و سرگرداں بھٹکنے کے لئے چھوڑ دیتے ہیں ﴿۱۱﴾ وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ لیٹے ہوئے، بیٹھے ہوئے اور کھڑے ہوئے ہر حال میں ہمیں پکارتا ہے فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ پھر جب ہم اس سے اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو وہ ایسا ہو جاتا ہے کہ گویا اس نے اپنی کسی تکلیف کے پہنچنے پر کبھی ہمیں پکارا ہی نہ تھا كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ اسی طرح حد سے بڑھنے والوں کی نظر میں ان کے کئے ہوئے برے اعمال خوشنما بنا دیے جاتے ہیں ﴿۱۲﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ؕ بلا

شبہ ہم نے تم سے پہلے بہت سی ایسی قوموں کو ہلاک کر دیا جنہوں نے ظلم کی روش اختیار کی،
حالانکہ ان کے رسول ان کے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے تھے مگر وہ کسی طرح ایمان نہ
لائے كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡقَوۡمَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ہم گناہگاروں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں
﴿۱۳﴾ ثُمَّ جَعَلۡنٰكُمۡ خَلٰٓئِفَ فِى الۡاَرۡضِ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ لِنَنۡظُرَ كَيۡفَ تَعۡمَلُوۡنَ پھر
ان قوموں کے بعد ہم نے تمہیں زمین میں ان کا جانشین بنایا تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے
اعمال کرتے ہو ﴿۱۴﴾ وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ‌ۙ قَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ
لِقَآءَنَا ائۡتِ بِقُرۡاٰنٍ غَيۡرِ هٰذَاۤ اَوۡ بَدِّلۡهُ‌ؕ اور جب ان لوگوں کے سامنے ہماری
آیات کی تلاوت کی جاتی ہے تو جو لوگ روز قیامت ہمارے سامنے پیش ہونے کا یقین نہیں
رکھتے، وہ کہتے ہیں کہ اس کے علاوہ کوئی دوسرا قرآن لائیے یا کم از کم اس میں کچھ ترمیم ہی
کر دیجئے قُلۡ مَا يَكُوۡنُ لِىۡۤ اَنۡ اُبَدِّلَهٗ مِنۡ تِلۡقَآئِ نَفۡسِىۡ‌ۚ اے پیغمبر (ﷺ)!
آپ کہہ دیجئے کہ مجھے قران میں اپنی طرف سے کوئی تبدیلی کرنے کا اختیار حاصل نہیں
ہے اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوۡحٰۤى اِلَىَّ‌ۚ میں تو صرف اسی حکم کا اتباع کرتا ہوں جو میری
طرف وحی کیا جاتا ہے اِنِّىۡۤ اَخَافُ اِنۡ عَصَيۡتُ رَبِّىۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ اگر میں
نے اپنے رب کی نافرمانی کی تو میں ایک بڑے سخت دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿۱۵﴾ قُلْ
لَّوۡ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوۡتُهٗ عَلَيۡكُمۡ وَلَاۤ اَدۡرٰٮكُمۡ بِهٖ‌ۖ آپ ان سے فرمادیجئے کہ اگر اللہ
چاہتا تو نہ میں تمہیں یہ قرآن پڑھ کر سناتا اور نہ اللہ تمہیں اس قرآن کی خبر دیتا فَقَدۡ
لَبِثۡتُ فِيۡكُمۡ عُمُرًا مِّنۡ قَبۡلِهٖ‌ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ اس قرآن کے نازل ہونے سے پہلے
بھی تو میں تمہارے درمیان اپنی زندگی کا ایک بڑا حصہ گزار چکا ہوں، آخر تم عقل سے کام

کیوں نہیں لیتے؟ یہ ایک زبردست دلیل ہے مشرکین کے اس خیال کی تردید میں کہ یہ قرآن محمد (ﷺ) کا خود ساختہ ہے۔ قرآن کے نزول سے پہلے رسول اللہ (ﷺ) نے کبھی ایسی تعلیم و تربیت اور صحبت نہیں پائی جس سے آپ (ﷺ) کو قرآن میں دی گئی معلومات حاصل ہوتیں، یہ سب کچھ اللہ ہی کی مرضی اور منشاء کے مطابق بذریعہ وحی نازل کیا گیا ﴿۱۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ سو اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کی تکذیب کرے؟ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ یقیناً ایسے مجرم کبھی فلاح نہیں پایا کرتے ﴿۱۷﴾ وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ وَ يَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اور یہ مشرک لوگ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو نہ تو انہیں نقصان پہنچا سکتی ہیں اور نہ نفع اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے ہاں ہمارے سفارشی ہیں قُلْ اَتُنَبِّـُٔوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي الْاَرْضِ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ فرما دیجئے کہ کیا تم اللہ کو زمین و آسمان میں کسی ایسی چیز کے بارے میں بتانا چاہتے ہو جو اسے بھی معلوم نہیں اگر یہ اللہ کے حضور میں سفارشی ہوتے تو اسے ضرور معلوم ہوتا سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ اللہ پاک اور برتر ہے اس شرک سے جو یہ لوگ کر رہے ہیں ﴿۱۸﴾ وَ مَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ ابتدا میں سارے انسان ایک ہی امت تھے، پھر ان کے درمیان آپس میں اختلافات پیدا ہو گئے وَ لَوْ لَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ اور اے پیغمبر (ﷺ)! اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے طے شدہ نہ ہوتی تو جس چیز میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں تو اس کے بارے میں فیصلہ ہو چکا ہوتا ہر امت کے لئے مہلت کی ایک معیاد مقرر ہے، اس سے پہلے ان کے بارے میں ہلاکت کا فیصلہ نہیں کیا جاتا ﴿۱۹﴾

